سوال نمبر 9048

منجانب: میر کلام خان، رکن صوبائی اسمبلی۔

| سوال | جواب |
|---|---|
| کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ:<br><br>(۱) محکمہ شمالی وزیرستان میں قیمتی جنگلات کی حفاظت کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔ | یہ درست ہے کہ شروع سے شمالی وزیرستان کے قدرتی جنگلات مقامی لوگوں کی ملکیت ہیں۔ انضمام سے پہلے محکمہ جنگلات کا ان مقامی جنگلات کے انتظام وانصرام میں کوئی زیادہ کردار نہیں تھا۔ تاہم انضمام کے بعد محکمہ جنگلات خیبر پختونخواہ کے رائج قوانین کو ان اضلاع میں ۲۵ ویں آئینی ترمیم کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں محکمہ نے شمالی وزیرستان میں جنگلات کے انتظام وانصرام میں مقامی لوگوں/مالکان جنگلات کی شراکت داری کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ اب تک جنگلات کی حفاظت اور بقاء کے لئے مندرجہ ذیل چیدہ اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔<br><br>۱۔ جنگلات کی بحالی اور کٹائی سے حفاظت کے لئے مقامی عمائدین اور جنگلات پر منحصر افراد کے ساتھ جرگے منعقد کیے گئے ہیں۔<br>۲۔ جنگلات کی حفاظت اور بحالی کے لئے مقامی افراد میں شعور اجاگر کرنے کے لئے تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔<br>۳۔ جنگلات کے تحفظ کے لئے مقامی لوگوں سے 10-بلین ٹری منصوبہ کے تحت نگہبان بھرتی کیے گئے ہیں۔<br>۴۔ جنگل کی پیداوار کی نقل وحمل کے قانون 2004 کے تحت 3 فارسٹ چیک پوسٹ قائم کی گئی ہیں۔ تاکہ غیر قانونی لکڑی کی آمد ورفت کی روک تھام کو ممکن بنایا جاسکے۔<br>۵۔ جنگلات کی کٹائی کی روک تھام کے لئے ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے مقامی عمائدین کے ساتھ جرگے منعقد کیے گئے ہیں۔<br>۶۔ جنگلات کی کٹائی اور لکڑی کی غیر قانونی نقل وحمل پر سی پی سی رول کے تحت دفعہ 144 نافذ کیا جا چکا ہے۔<br>۷۔ اجتماعی قدرتی جنگلات کو گزارا جنگلات میں درجہ بندی اور مجرموں کو جنگلات کے قانون کی گرفت میں لانے کے لئے سمری حکومت خیبر پختونخواہ کو ارسال کر دی گئی ہے۔<br>۸۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کے چیف سیکرٹری کی ہدایات کی روشنی میں گزارا جنگلات کے اجراء سے پہلے محکمہ جنگلات، لکڑی کے تاجران، ضلعی انتظامیہ اور مقامی علماء کرام وعمائدین سے جنگلات کے انتظام وانصرام کے لئے اتفاق رائے حاصل کرنے کے لئے جرگے منعقد کیے جا چکے ہیں اور مزید جرگے کیے جائیں گے۔<br>۸۔ اس کے علاوہ محکمہ داخلہ، ضلعی انتظامیہ اور پاک آرمی سے بھی امداد کی استدعا مختلف اوقات میں کی گئی ہے۔ |